نماز عصر کا وقت

[اس روایت کی ترتیب وتدوین اور شرح ووضاحت جناب جاوید احمد غامدی کی رہنمائی میں ان کے رفقا معز امجد، منظور الحسن، محمد اسلم نجمی اور کوکب شہزاد نے کی ہے۔]

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

روی[1] انه کانت عائشة تقول: ان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم کان یصلی العصر، والشمس فی حجرتها قبل ان تظهر[2].

روایت ہوا ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز اس وقت پڑھا کرتے تھے جب سورج سیدہ کے کمرے میں (دیوار پر) چڑھنے سے پہلے (فرش پر) ہوتا تھا[1]۔

ترجمے کے حواشی

[۱] بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ یہ وہ وقت ہے جب سورج نصف النہار اور غروب کی حالت کے درمیان میں ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت سورج کی روشنی سیدہ کے کمرے کی دیواروں کے بجائے اس کے فرش پر ہوتی تھی۔

متن کے حواشی

۱۔ اپنی اصل کے اعتبار سے یہ مسلم کی روایت، رقم ۶۱۱ ہے۔ معمولی اختلاف کے ساتھ یہ حسب ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:

بخاری، رقم ۴۹۹، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۲۹۳۶۔ مسلم، رقم ۶۱۱۔ موطا، رقم ۲۔ ترمذی، رقم ۱۵۹۔ ابوداؤد، رقم ۴۰۷۔ النسائی، رقم ۵۰۵۔ ابن ماجہ، رقم ۶۸۳۔ ابن خزیمہ، رقم ۳۳۲۔ ابن حبان، رقم ۱۴۵۰، ۱۵۲۱۔ احمد ابن حنبل، رقم ۲۴۱۴۱، ۲۴۵۹۸، ۲۵۶۷۷، ۲۵۷۲۶، ۲۶۴۲۱۔ سنن الکبریٰ، رقم ۱۴۹۴۔ بیہقی، رقم ۱۹۲۰، ۱۹۱۹، ۱۹۱۸، ۱۵۸۰۔ دارمی، رقم ۱۱۸۶۔ مسند ابو یعلیٰ، رقم ۴۴۸۰، ۴۴۲۰۔ عبدالرزاق، رقم ۲۰۷۳، ۲۰۷۲، ۲۰۷۱۔ الحمیدی، رقم ۱۷۰۔ مسلم، رقم ۶۱۱۔

۲۔ 'والشمس فی حجرتها قبل ان تظهر' (سورج ان کے کمرے میں دیوار پر چڑھنے سے پہلے فرش پر ہوتا تھا) کا جملہ متعدد روایات میں مختلف انداز سے روایت ہوا ہے۔ بعض روایات مثلاً بخاری، رقم ۵۱۹ میں 'والشمس لم تخرج من حجرتها' (سورج ان کے کمرے سے نہیں نکلا تھا) کا اسلوب ہے۔ بعض روایات مثلاً بخاری، رقم ۵۲۰ میں 'والشمس فی حجرتها لم یظهر الفیٔ من حجرتها' (جب سورج ان کے کمرے میں تھا اور سائے ظاہر نہیں ہوئے تھے) کا جملہ نقل ہوا ہے۔ بعض روایات مثلاً بخاری، رقم ۵۲۱ میں یہ الفاظ آئے ہیں: 'والشمس طالعة فی حجرتی لم یفیٔ الفیٔ بعد' (جب سورج میرے کمرے میں چمک رہا تھا اور سایہ ابھی ظاہر نہیں ہوا تھا)۔ بعض روایات مثلاً مسلم، رقم ۶۱۱ (ب) میں یہ الفاظ نقل ہوئے ہیں: 'والشمس طالعة فی حجرتی لم یفی الفیٔ بعد' (جب سورج میرے کمرے میں چمک رہا تھا اور سایہ ابھی بڑھا نہیں تھا)۔ بعض روایات مثلاً مسلم، رقم ۶۱۱ (ج) میں 'والشمس فی حجرتها لم یظهر الفیٔ فی حجرتها' (جب سورج ان کے کمرے میں تھا اور کمرے میں سائے ظاہر نہیں ہوئے تھے) کے الفاظ آئے ہیں۔ بعض روایات مثلاً مسلم، رقم ۶۱۱ (د) میں یہ بات ان الفاظ میں آئی ہے: 'والشمس واقعة فی حجرتی' (جب سورج میرے کمرے میں تھا)۔ بعض روایات مثلاً ابن ماجہ، رقم ۶۸۳ میں 'والشمس فی حجرتی لم یظهرها الفیٔ بعد' (جب سورج میرے کمرے میں تھا اور ابھی سائے اس پر نہیں پھیلے تھے۔) کا جملہ نقل ہوا ہے۔ بعض روایات مثلاً احمد ابن حنبل، رقم ۲۵۶۷۷ کے الفاظ یہ ہیں: 'قبل ان تخرج الشمس من حجرتی طالعة' (سورج کے میرے کمرے میں سے نکلنے سے پہلے) کے الفاظ آئے ہیں۔ بعض روایات مثلاً بیہقی، رقم ۱۹۱۸ میں 'والشمس فی حجرتها قبل ان تظهر الشمس' (جب سورج دیوار پر چڑھنے سے پہلے

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

ان کے کمرے میں تھا)۔ بعض روایات مثلاً بیہقی ۱۹۲۰ میں 'و الشمس فی قعر حجرتی' (جب سورج ان کے کمرے کے فرش پر تھا) کے الفاظ آئے ہیں۔ بعض روایات مثلاً مسند ابو یعلیٰ، رقم ۴۴۸۰ 'و الشمس طالعة فی حجرتی' (جب سورج میرے کمرے میں چمک رہا تھا) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔ بعض روایات مثلاً مسند الحمیدی، رقم ۱۷۰ کے الفاظ یہ ہیں: 'و الشمس طالعة فی حجرتی لم یظهر الفیئ علیها بعد' (جب سورج میرے کمرے میں چمک رہا تھا اور سائے ابھی کمرے پر غالب نہیں آئے تھے)۔ بعض روایات مثلاً عبدالرزاق، رقم ۲۰۷۳ کا جملہ یہ ہے: 'و الشمس فی حجرتها قبل ان تظهر ولم یظهر الفیئ من حجرتها' (جب سورج دیواروں پر چڑھنے سے پہلے ان کے کمرے میں تھا اور سائے ان کے کمرے میں ظاہر نہیں ہوئے تھے)۔

جملے کی روایت کے بارے میں ان اختلافات سے یہ اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ سیدہ عائشہ کی بات کے فہم اور تاویل میں کس قدر مختلف آرا موجود ہیں۔ چنانچہ متعین طور پر یہ کہنا بہت مشکل ہے کہ ام المومنین نے اصل میں کیا الفاظ ارشاد فرمائے تھے۔ ہم نے مسلم، رقم ۶۱۱ (۱) کے الفاظ کو اس بنا پر ترجیح دی ہے کہ یہ جملہ کافی حد تک مذکورہ بات کے مختلف پہلوؤں کا جامع ہے۔

---

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com